

اسلام میں توحید کے تقورات کی وضاحت کریں

عقیدہ توحید:-

عقیدہ توحید کا مطلب ہے خدائی واحدیت
 پر یقین رکھنا۔ اسکی ذات، صفات میں کسی
 کو شریک نہ ٹھہرانا۔ اسکو عبادت کے لائق
 اور خالق حقیقی سمجھنا۔

عقیدہ توحید اسلام کے عقائد میں پہلا عقیدہ
 ہے یہ عقیدہ انسان کی اجتماعی اور انفرادی زندگی
 میں اسکو یہ معاملہ خدا سے سپرد کرنے کی تلقین
 کے ساتھ ساتھ صرف خدا کے آگے جھکنے کا
 حکم دیتا ہے۔ "سیرت النبی" میں علامہ شبلی
 نعمانی نے کہا:

"حنوڑ نے خود بتایا توحید اسلام کا

پہلا سبق ہے"

کلمہ کا پہلا حصہ بھی توحید پر منحصر ہے سورۃ
 اخلاص میں خدا نے اپنی واحدیت پر فرمایا
 "کہہ دو وہ ایک ہے اسکا نہ کوئی
 خالق ہے نہ کوئی مالک۔۔۔"

حدیث میں ارشاد ہے

"اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور
 قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے"

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات :-

عقیدہ توحید زندگی سے ہر حوالے سے مکمل ہدایت فراہم کرتا ہے

1. کردار سازی
2. عزت نفس کا احترام
3. بیرونی خوف سے بچاتا ہے
4. تنہائی میں بھی نیکی کی ترغیب
5. زندگی کا تحفظ

عقیدہ توحید کا اجتماعی زندگی پر اثرات :-

عقیدہ توحید انسانی معاشرے کو ہر طرح کے حقوق اور تحفظ فراہم کرتا ہے

1. حقوق العباد کا تصور
2. سیاسی حقوق
3. مالیاتی نظام
4. امن بالمعروف و نہی عن المنکر
5. عدلیہ کا نظام

کردار سازی :-

اسلام انسان کو پیدائش سے لے کر
اور اسکے درمیان زندگی گزارنے کی
تعلیمات دیتا ہے۔ اسلام نے حسد اور تکبر
نہ کرنے کی ترغیب دی ہے قرآن پاک
میں ارشاد ہے

حسد تیکوں کو اسطرح کھاتا ہے

جیسے آگ خشک لکڑی کو۔

اسلام نے غیبت کرنے کی بھی ممانعت

کی ہے سورۃ الحجرات میں ارشاد فرمایا:

”غوزتیں ایک دوسرے کا مذاق نہ

اڑائیں یہو سکتا ہے جنکا مذاق

اڑایا جا رہا ہو وہ تم سے بہتر ہو

ہیں مومن آئیں میں بھائی بھائی

ہیں۔

حدیث میں ارشاد ہے ۱

”غیبت کرنا اپنے مردہ بھائی کا

گوشت کھانے کے مترادف ہے“

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول

نے فرمایا

”تم منکرو آدم اور نوا سے پیدا کیا ہو

اور ذات میں اپنے تقسیم کیا کہ شناخت

ہو۔ تم میں سے کسی کو کسی پر برتری نہیں

2 عزت نفس کا احترام:

عقیدہ توحید انسان کو صرف ایک خدا کے
آگے جھکنے کا حکم دیتا ہے۔ عقیدہ توحید
انسان کو صرف ایک خدا کے آگے جھکنے
کی وجہ سے انکو دنیا کے ہر دیر جھکنے سے
بچا لیتا ہے۔ بقول اقبال
وہ ایک سجدہ جسے تو گہرا سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دلاتا ہے آدمی کو نجات

3 بیرونی خوف سے بچانا ہے۔

عقیدہ توحید انسان کا خدائی ذات
پر یقین کامل کر دیتا ہے جسکی وجہ سے
وہ بیرونی خوف سے آزاد ہو جاتا ہے
قرآن پاک میں ارشاد فرمایا
”بے شک عتباراً معبود ذاتِ برحق
ہے جو خدا ہے علاوہ کسی اور کو بھارت
ہیں وہ انکے کسی کام نہیں آئیں گے
اور قیامت کے دن انکے حق میں بلکہ
جائیں گے۔“

تنہائی میں بھی نیکی کی ترغیب:-

عقیدہ توحید انسان کو روحانی سے روکنا
ہے کیونکہ قیامت کے روز انکے عمل کا حساب

یہ گاہ قرآن پاک میں ارشاد فرمایا
 "بے شک تم میں بھی حال میں ہو
 یہ حال میں خدا کو یاد کرو وہ
 تمہارے لیے تمہارے کام میں
 آسانی پیدا کرے گا۔"

5 زندگی کا تحفظ:-

عقیدہ توحید انسان کو زندگی کا تحفظ دیتا
 ہے۔ دور حیات میں لوگ اپنی اولاد کو
 بھوک کے ڈر سے قتل کر دیتے تھے قرآن
 پاک میں ارشاد ہوا

"تم اپنی اولاد کو افلاس کے خوف
 سے قتل نہ کرو۔ بے شک انکو اور
 تم کو یحیٰی رزق عطا کرتے ہیں۔
 ایک اور جگہ ارشاد ہوا

"زندگی اور موت خدا کے اختیار

میں ہے تم خود اپنی جان
 نہیں لے سکتے پس جو ایسا
 کرے گا اسکے لیے دوزخ
 تیار ہے۔"

عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات :-

عقیدہ توحید معاشرے کو بہر سکون و آسائش
میں اہم کردار ادا کرتا ہے

حقوق العباد کا تقور :-

اسلام میں انسان نے حقوق العباد کا

تقور دیا ہے حدیث میں: "اذا تذاووا"

و موصوفوں میں کامل ایمان والے

وہ ہیں جو اخلاق کے اعلیٰ

درجے پر فائز ہیں۔

اسلام میں

ایک دفعہ ایک بخاری رسولؐ کی خدمت میں

حافظ بنو نے اور فرماتے کہ رسولؐ میں سے

زیادہ حسن سلوک کا حق دار کون ہے؟

فرمایا: عبادی مان بھر یوحنا کون ہے؟

فرمایا: عبادی مان بھر یوحنا ات کون

ہے؟ فرمایا: گھاری مان

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا

و لم یمن سنے اخلاق کے

اعلیٰ درجے پر وہ فائز

ہے جو اپنے گھر والوں

کے ساتھ حسن سلوک کرے۔

سیاسی نظام :-

عقیدہ توحید پر یقین رکھنے سے
حکمران کے دل میں خدا کا خوف پیدا
ہوتا ہے جسکی وجہ سے وہ اپنی رعایا
کی فلاح و بہبود کے کام سر اہے
حضرت عمرؓ نے فرمایا
دجلہ کے کنارے اگر کتا بھی
بھوکا مر گیا تو قیامت کے
دن خدا اسکا حساب مجھ
سے لے گا۔

۱۰۰:۱۰۰:۱۰۰

مالیاتی نظام :-

عقیدہ توحید سے مراد خدا کو اسکی
ذات اور صفات میں لیکتا مانتا اور یہ
چیز کا مالک خدا کی ذات کو سمجھتا۔ یہ جو
مال و دولت خزانے اپنے خزانے میں سے
انسان کو دی ہے انسان خدا کو خواہد ہی
کے ذر سے اسکو انسان کی فلاح و بہبود
میں استعمال کرتا ہے۔ جامع الظمیر لوشیورسی
کے ڈاکٹر وسیم اللہ محمد عباس اپنی کتاب
میں لکھتے ہیں "فلاح و بہبود کے کام
کرتا حد قدر جاریہ ہے۔"

امریا المعروف دینی عن المنکر :-

عقیدہ توحید اسان کے دل میں دیا
کا خود ڈالتا ہے جسکی وہ سے وہ
خود جسم جسکی سے تمام رزائے اور دوسروں
کو جسم اسکی تلقین کرتا ہے قرآن پاک میں
ارشاد فرمایا

”تم بہترین امت ہو کیونکہ
تم نیکی کی ترغیب دیتے ہو
اور بُرائی سے روکتے ہو۔“

عدلیہ کا نظام :-

عقیدہ توحید اسان کو نہ صرف حقوق
دیتا ہے ان حقوق کے تحفظ کیلئے عدلیہ
کا نظام بھی فراہم کرتا ہے۔ ایک دفعہ حضورؐ
کے پاس ایک قبیلہ کی عورت نے جوڑی
کی تو اسکی سفارش کی تو اس پر رسولؐ
نے ارشاد فرمایا

”تم سے پہلی قومیں اسلئے لڑا
یو تھی ان میں جب کوئی سردار
غلط کام اسکو چھوڑ دیا جاتا ہے
اگر میری بیٹی غلط فاطمہ بھی جوڑی
کرتی اسکے بھی یا تو کاٹ دیئے جاتے۔“

حاصل بحث :-

عقیدہ توحید میں خدا کو اسکی
صفات اور اسکی ذات میں یکتا ماننا ہے
جسکے انسانی زندگی پر مثبت اثرات ڈالتے
ہیں اور بہترین معاشرے کی تشکیل ہوتی
ہے۔ عقیدہ توحید انسان کے دل میں خدا کا
خوف پیدا کرتا ہے جسکی وجہ سے انسان
اپنے کاموں سے بہترین کرتا ہے اس طرح ایک
بہترین معاشرے اور برائے امن و فتنہ قائم
ہوتی ہے۔

اسلام کو انسانی حقوق کا علمبردار۔۔۔۔۔

تعارف :-

اسلام کو انسانی حقوق کا علمبردار
قرار دیا گیا ہے کیونکہ اسلام میں انسانی
حقوق خدا کی طرف سے ہوتے ہیں انکو
خدا اور اس کے رسول کے علاوہ کوئی بھی
واپس نہیں دے سکتا جسکے برعکس مغرب
میں انسانی حقوق ریاست کی طرف سے
ہوتے ہیں اور ریاست کسی بھی وقت
واپس نہ سکتی ہے۔ اسلام میں مذاہق
مدینہ پیدا مذاہق تھا جس نے انسانی حقوق
کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی حقوق کا بھی

کھی تحفظ فرایم کیا۔ اسن فیوض آیات
میں ارشاد ہوا۔
" اللہ کی رسی کو مضبوطی سے
تھامے رکھو۔ "

اسلام کی طرف سے حقوق :-

1 زندہ رہنے کا حق :-

دور چالکت میں لوگ اپنی اولاد کو بھوک
کے خوف سے مار دیتے تھے اس پر ارشاد ہوا
" اپنی اولاد کو مفصلی کی وجہ سے نہ مارو
بلاکت میں نہ پتے ان لوگوں کے لئے
بے شک تم کو اور انکو ہم رزق دیتے ہیں "

2۔ پیسہ کمانے کا حق :-

اسلام میں پیسہ کمانا بھی عبادت ہے

حدیث ہے

" رزق ولال کمانے والا خدا کا دوست ہے "
جو رقم انسان نے کمانی اسکو انسانی فلاح و
بہبود کے لئے لگانے اور خدا کی راہ میں خرچ
کرنے اس پر ارشاد ہوا
" بہترین صدقہ، خدا کی ذات کو دیا ہوا
صدقہ ہے جو خدا کی مخلوق پر لگایا جائے "

3۔ انصاف کا حق :-

اسلام نے زندگی کے ساتھ ساتھ انصاف کا حکم دیا ہے۔ حدیث میں ہے
 "عادل حکم ان خدا کا نائب ہے"

اسلام میں انصاف کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ رسول نے ارشاد فرمایا:

"تم سے پہلی والی قومیں اپنے برادر یونی وہ انصاف نہیں کرتی تھیں"

4۔ آزادی رائے کا حق :-

اسلام میں آزادی رائے کی خاص اہمیت حاصل ہے۔ حق و سچائی صحابہ اُکرام اور ازواجِ مطہرات سے مستورہ کرتے تھے۔ یہ اسلام کا حق ہے کہ اس نے حضرت بلال (رضی) کو غلام سے رتبہ سے بڑا کر مؤذن کا رتبہ دیا۔

5۔ تعلیم کا حق :-

اسلام میں تعلیم انسان کا بنیادی

حق ہے حدیث میں ہے

"علم حاصل کرو، علم حاصل کرنا ہر

مرد اور عورت پر فرہن ہے"

قرآن پاک کی پہلی وحی بھی علم پر تھی ارشاد
 سِوَا

"پڑھو اپنے رب کے نام سے"

جس نے میں پیدا کیا ہے۔

جدید دور میں انسانی حقوق :-

جدید دور میں جمہوری ریاست میں حقوق ریاست کی طرف سے ہوتے ہیں اور وہ حقوق ریاست کسی بھی وقت واپس لے سکتی ہے۔

حقوق کیلئے جدوجہد :-

مغرب میں 1440ء میں ویسٹ فیلپا کی ٹریٹی کے بعد انسانی حقوق ملے یہ حقوق مرد و مردوں کو ملے۔ عورتوں کے حقوق اور نیچرل طبقات کے حقوق پھر بھی سنہ 1760ء فرانس میں کے بعد انسانی حقوق آئے اور برطانیہ میں 1960ء کے بعد عورتوں کو ووٹ کا حق دیا اس کے بعد حضرت عمرؓ کی کاسنہ میں بھی عورتیں موجود تھیں اور حضرت عثمانؓ کے انتخاب کیلئے یہ عورت سے اس کے گھر جا کر مستورہ لیا گیا تھا۔